غالبؔ بنام بش پاپوشی

جناب دانشؔ کاشمیری صاحب

میاں! وداعی خطبہ سنا، یہ کیا، چہرہ اترا ہوا، کمر خمیدہ، غصہ کافور، آتش بیانی غائب، شعلہ فشانی مفقود، ہم ہستی عنقا—— یا اللہ! میاں کو کیا ہوا۔ احقر سے یہ سب برداشت نہ ہوجائے، شرافت سے جئیں تمہارے دشمن، حضرت کے لئے شریفوں کی طرح جینا بھی کوئی جینا ہوا—— ارے بھائی، زندہ دل بنو، کو بہ کو، قریہ بہ قریہ، صحرا بہ صحرا، دریا بہ دریا، ملکوں کو لڑاؤ، قوموں کو روندھو، اپنی خو بدلو نہ وضع، جوتے خوار کہلائے لیکن تاج دارِ امریکہ تو ہو۔

مانا بغداد میں گستاخ زیدی نے تھوڑی بہت بے ادبی کی، میاں پر جوتے مارے، چلو تھوڑے بہت سر لگے، پرچم پر پورا پڑے، نرم و نازک دل ٹوٹ گیا، جذبات مجروح ہوئے، غرور کا سر نیچا، پندار تحلیل، ایک غلام کی یہ مجال!—— خیر تمہارا کیا بگڑا، جو تم پیزار میں نقصان ہوا تو باغی کا، کمر توڑ مہنگائی کے دور میں قیمتی جوتے سے ہاتھ دھو بیٹھا، حضور کا سرِ غرور سلامت، طبیعت ناشاد بعافیت، بلغمی مزاج بخیر—— امریکی گورے ذرا سا شرمسار ہوئے کون سے پہاڑ ٹوٹ پڑے، جناب لاج شرم آنے جانے والی چیزیں—— غم کا ہے کا، بھئی ایک جوتے سے اتنا ڈر گئے تو چوڑیاں پہنو: ع

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں

حضرت! جانتا ہوں یہ رنج وکلفت بے سبب نہیں، آہوں کا طوفان بے وجہ نہیں—— غم کا تعاقب، یادوں کے تازیانے، آدمی آخر کس کس چیز کا علاج کرتا پھرے—— یکبار قصر وایوان چھوٹنے کی پریشانی، امید آس ٹوٹنے کی فکر، کر وفر لٹنے کا ہیجان۔۔۔۔۔غم غلط کر، فکروں کو جھاڑ دے، خاطر جمع رکھیو، عیش دوام کے جام لنڈھا، تمہیں غزہ، ابوغریب اور گوانتاناموبے کی قسم—— کون مائی کا لعل جناب والا کو وہائٹ ہاؤس سے چلتا کرے، اتنی جسارت بے جا کس میں؟ کالا کلوٹا اباما کل کا چھوکرا، کس کھیت کی مولی وہ—— میاں! قصر ابیض میں قدم جما؟ ہم تمہارے ساتھ ہیں—— چھی چھی چھی جس نے دنیا کو نچایا اسے ہوا محل نہ بچائے—— ایسا ہو ہی نہیں سکتا، فوراً گوروں کو شاہی فرمان سنا—— گورو اور کالو! وقت بدل گیا، زمانہ چال بدل گیا، صبح شام بدل گئے، خیریت چاہتے ہو تو امریکہ کے دو صدر قبول کرو—— بے چارہ ایک صدر کہاں کہاں سر کھپاتا پھرے، صدرِ واحد دنیا کا کیا کرے۔ واہ! دو امریکی صدر—— ایک گوروں کا ایک کالوں کا، ایک صدر جنگ کا بگل بجاوے، دنیا کو تاراج کرے، دوسرا صدر تبدیلی کے سہانے سپنے دکھاوے، ایک انسان کو کچا چباوے، دوسرا انسانی حقوق کا سوانگ رچاوے، ایک غزہ، بغداد، کابل، وزیرستان کو

ملیامیٹ کرتا جاوے دوسرا انسانی ہمدردی کے نام پر خیرات بانٹتا جاوے، ایک شب وروز ظلم کی چکی چلائے، اپنی مرضی منوائے، اپنا سکہ چلاوے، دوسرا انصاف اور جمہوریت کی راگ بھیروی سناوے، ایک اقوام متحدہ کو تگنی کا ناچ نچواوے، دوسرا عالمی برادری سے عشق لڑاوے، ایک کھیت کھلیان میں جوتوں کی بوائی کروائے، دوسرا پیٹ بھر کر جوتا کھاوے—— لوگ جب پوچھیں میاں ایک جہاں کے لئے دو ''خدا'' کیا مطلب؟ حضور والا! فٹ سے نظریہ ضرورت کا پٹارہ کھولے، بتاویں دنیا میں ہر چیز کا جوڑا جوڑا، اہرمن یزدان، خدا شیطان، نر مادہ، زمین آسمان، بر بحر، رات دن، غریبی امیری، ہار جیت، بہار خزاں، رام اور شیام، سیتا اور گیتا، جوتا چلانے والا، جوتا کھانے والا، اسامہ مشرف، ایڈوانی مکھر جی، منموہن دہلوی سونیا اطالوی، رگڑا رگڑا الیکشن الیکشن، فاروق ہے عمر ہے، گیلانی ہے میر واعظ ہے، مفتی ہے محبوبہ ہے—— یہ ڈبل پارٹ اباماں پاپوشی کریں تو ہرج کیا: ع

ہم نے اس دشتِ امکان کو ایک نقشِ پا پایا

بندہ نواز! خدا جھوٹ نہ بلوائے، تخت وتاج مجنون ہی ٹھکرا دے، شاہانہ لطف سے احمق ہی منہ موڑے، ہٹو بچو کی مزے دار چیز سے عقل کا موٹا اُکتا جاوے—— تم ایسی غلطی نہ کرنا، کبھی الوداع نہ کہنا، بوریا بستر گول نہ کرنا، صدارتی محل پر قبضہ جما، تھوڑا سا زور لگا، اسرائیل کی نقالی کر—— ارادے مضبوط، دل کی جگہ پتھر، جگر میں سختی، دماغ میں سرکشی، ہونٹوں پر انسانی خون کیلپسٹک، چہرے پر بے شرمی کا غازہ—— میک اَپ کا خاص خیال رکھو، دنیا تمہاری جیب میں—— میاں! دنیا بلا وچوں وچرا تمہارے قبضے کو تسلیم کرے گی، اقوام متحدہ دس بارہ مذمتی قراردادوں کے بعد دوست بنے گی، عرب لیگ سلامی دے گی، او۔آئی۔سی۔ غلامی کرے گی، اباماں کو نانی یاد آوے گی—— وہائٹ ہاؤس پر قبضہ جما، ایسے جیسے دلّی کے دلالوں نے کشمیر پر، اسرائیلی چنگیزوں نے فلسطین پر، سرخ سامراج نے افغان پر، ۱۰ر نمبری نے ایوان صدارت، عمر عبداللہ نے مخلوط حکومت پر، حریت نے ناکامیوں پر جمایا—— ویسے میاں کام کے آدمی ہو، الٹی کھوپڑی ہے تمہاری، کلسٹر بم، ڈرون میزائل، بکتر بند گاڑیاں یہ سب تمہارے پرانے یار ہیں، وقت آنے پر دفاع کریں گے: ع

ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

حضرت رہی بات قسمت کی، سو اس پر کسی کا بس نہیں۔ بس ہوتا تو مفتیان بے اقتدار کیوں رہتے؟ فاروق جنت مکانی طارق کی طرح بے کار کیوں ہوتے؟ گیلانی توازنِ گفتار سے دستبردار کیوں ہوتے؟ میر واعظ ورلڈ ٹور کے خوابوں اور تحفے تحائف کے لئے فتووں میں گرفتار کیوں ہوتے؟ آسیہ کا قوتِ اظہار فقط سیاسی اشتہار کیوں بنتا؟

جب کہ نقشِ مدعا ہووے نہ جز موجِ سراب
وادیِ حسرت میں ہر آشفتہ جولانی عبث

پنشن کی بات اگلی نشست میں

نشست کا طالب
غالبؔ



شمارہ مارچ ۲۰۰۹ء کے صفحہ ۵۳ پر ۱۷ ویں شعر کی تصحیح

علیؑ ولی اور حسنین عالی
یہی چند تن ہیں قرار محمدؐ